38007- سحری لندن میں کھائی اور افطاری ریاض میں کی

سوال

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے روزے کے بارہ میں سوال کرنا چاہتا ہوں، میں نے سحری لندن میں کھائی اور سعودی عرب کے شہر ریاض میں افطاری کی، تو مجھے یہ بتائیں کہ وقت میں فرق کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کا روزہ صحیح ہے، اس لیے کہ افطاری میں اس جگہ کا اعتبار ہوگا جہاں پر افطاری کے وقت انسان موجود ہو، وقت میں فرق کا کوئی اعتبار نہیں، چاہے دن لمبا ہوجائے یا پھر چھوٹا رہے۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں ہے کہ :

سب اہل علم کا اجماع ہے کہ روزہ طلوع فجر سے لیکر غروب شمس تک ہوتا ہے، تو اس بنا پر ہر روزے دار کے لیے اس جگہ کا حکم ہوگا جہاں پر وہ موجود ہو چاہے وہ سطح زمین پر ہو یا پھر فضا میں ہوائی جہاز کے اندر۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (296/10)۔

ایک دوسرے فتوی میں ہے :

اصل تو یہ ہے کہ ہر شخص کے روزے کی افطاری اور سحری اور اسی طرح نماز کے لیے اسی علاقہ کا حکم ہوگا جہاں وہ موجود ہے یا جس فضا میں جا رہا ہو وہاں کا حکم دیا جائے گا۔۔۔

مثلا اگر جہاز سورج غروب ہونے سے چند منٹ قبل اڑے اور اڑان کے ساتھ ساتھ دن بھی باقی رہے تو اس کے لیے سورج غروب ہونے سے قبل افطاری کرنی جائز نہیں اور نہ ہی وہ غروب شمس سے قبل نماز کی ادائگی کرسکتا ہے، چاہے وہ اس ملک کی فضا میں سفر کر رہا ہو جہاں کے رہنے والوں نے افطاری بھی کرلی ہو اور مغرب کی نماز بھی ادا کرچکے ہوں لیکن اوپر فضا میں اسے سورج نظر آ رہا ہو تو وہ افطاری نہیں کرے گا۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (295/10)۔

تو اس بنا پر ہم یہ کہیں گہ : جس نے روزہ رکھنے کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ مغرب کی جانب سفر کرنا شروع کیا تو وہ افطاری وہاں کرے گا جہاں پر اس کے ہوتے ہوئے سورج غروب ہو۔

اور اسی طرح اگر وہ سحری کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ مشرق کی جانب سفر کرے تو اس وقت تک افطاری نہیں کرے گا جب تک کہ سورج غروب نہ ہوجائے جہاں پر دیکھے کہ اس کی موجودگی میں سورج غروب ہوا ہے وہاں وہ افطاری کرلے، اوقات کے فرق کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔

واللہ اعلم.